روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 27 نومبر 2004ء 14 شوال 1425 ہجری 27 نبوت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 267

کچھ مانگ لو

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمیؓ رسول اللہ ﷺ کے خادم تھے ایک بار وہ رات کو حضورؐ کے لئے وضو کا پانی لائے تو حضورؐ نے فرمایا کچھ مانگ لو۔ انہوں نے عرض کیا میں صرف جنت میں آپ کی رفاقت چاہتا ہوں۔ فرمایا صرف یہی خواہش ہے۔ عرض کیا بس یہی ہے۔ فرمایا پھر کثرت سجود کے ساتھ اپنے لئے میری مدد کرو۔

(سنن ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب قیام النبی من اللیل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ برطانیہ (3)

بیت الصمد ہڈرزفیلڈ اور سکاٹ لینڈ میں ورود مسعود اور لیک ڈسٹرکٹ کی سیر

مرسلہ: مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن

3 / اکتوبر 2004ء

بیت الصمد (ہڈرزفیلڈ) میں ورود مسعود

ILKLEY سے 5 بجے شام کے قریب اجتماعی دعا کے بعد حضور مع قافلہ ہڈرزفیلڈ کی بیت الذکر کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے اور 6 بجے بیت الصمد ہڈرز فیلڈ میں ورود فرمایا۔ جہاں ہڈرز فیلڈ کے علاوہ Halifax اور Spen Valley کی قریبی دو جماعتوں کے تمام احباب وخواتین اور بچے نہایت منظّم اور پروقار طریق پر اپنے پیارے آقا کے استقبال اور ان سے ملاقات کے لئے جمع ہو چکے تھے۔ لجنہ اماء اللہ نے حضور انور کے استقبال کے لئے لجنہ ہال کو لوائے احمدیت اور برطانیہ کی جھنڈیوں سے خوب سجایا ہوا تھا اور چھوٹی بچیاں خاص لباس زیب تن کئے ایک ہی رنگ کے دوپٹے لئے ہوئے تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب بیت الصمد ہڈرز فیلڈ پہنچے تو ریجنل امیر مکرم بلال ایٹکنسن صاحب اور صدر جماعت مکرم محمد طاہر ورک صاحب نے آگے بڑھ کر حضور انور کا استقبال کیا اور اطفال الاحمدیہ نے استقبالیہ ترانہ پیش کیا۔

حضور انور اپنی آمد کے بعد سیدھے مشنری فلیٹ میں تشریف لے گئے جہاں مکرم غلام احمد خادم صاحب (مربی سلسلہ ہڈرز فیلڈ) نے حضور کا استقبال کیا اور ان کے واقف نو بیٹے عزیزم عطاء المنعم نے پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ ان کی اہلیہ اور بچیوں نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا استقبال کرتے ہوئے انہیں بھی پھولوں کا خوشنما گلدستہ پیش کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت قریباً آدھ گھنٹہ وہاں قیام فرمایا۔ اور اس دوران گھریلو بلاتکلف ماحول میں ان کے ساتھ اور بچوں کے ساتھ غانا میں گزرے وقت کی بہت سی باتیں کیں۔ آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ آؤ بچیو! لجنہ کی طرف لے چلو۔ جونہی حضور انور لجنہ ہال میں داخل ہوئے تو بچیوں نے ترانہ اور نظمیں پڑھ کر حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور سٹیج پر تشریف لے گئے اور پھر بچیوں کو چاکلیٹ اور اپنے نام والے پین تحفۃً عطا فرمائے۔ اور ساتھ ساتھ بچیوں کا تعارف بھی حاصل کرتے رہے۔ اس کے بعد حضور انور نیچے بیت الذکر میں تشریف لائے جہاں تمام احباب جماعت قطاروں میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور انور نے تمام افراد کو شرف مصافحہ بخشا اور تمام بچوں کو چاکلیٹ اور پین عطا فرماتے ہوئے ان کا تعارف اور حال احوال بھی دریافت فرماتے رہے۔

بعد ازاں حضور انور نے نماز مغرب وعشا جمع کرکے پڑھائیں تو آپ کی اقتداء میں قریباً 400 سے زائد مرد وزن نے نمازیں ادا کیں جس کے بعد حضور انور قافلہ سمیت محترم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ اور رات انہی کے مکان پر قیام فرمایا۔ اسی دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیزم مرزا رضوان احمد صاحب ابن مکرم مرزا ناصر انعام احمد صاحب کے قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرنے پر ان کی آمین بھی کروائی اور انہیں اپنی مستجاب دعاؤں سے نوازا۔

4 / اکتوبر 2004ء

لیک ڈسٹرکٹ کی سیر

4 / اکتوبر کو حضور انور ایدہ اللہ مع قافلہ یارک شائر سے صبح 11 بجکر دس منٹ پر دعا کے بعد لیک ڈسٹرکٹ کے لئے روانہ ہوئے اور ایک بجکر پینتالیس منٹ پر Bowness کے مقام پر جھیل Windermere کے کنارے مکرم ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب مرحوم کے بنگلہ پر پہنچے۔ 4 اور 5 / اکتوبر کو حضور انور نے لیک ڈسٹرکٹ کے علاقے میں قیام فرما کر اس خوبصورت علاقے کی سیر کی۔ اس دوران مانچسٹر جماعت کو مہمان نوازی کا شرف حاصل ہوا۔ لیک ڈسٹرکٹ پہنچنے کے بعد دوپہر کے کھانے سے فارغ ہو کر حضور انور ایدہ اللہ نے نماز ظہر وعصر باجماعت پڑھائیں اور پھر 4 بجکر 35 منٹ پر جھیل Windermere کی سیر کے لئے روانہ ہوئے۔ مانچسٹر کے احباب جماعت میں سے مربی سلسلہ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب، مکرم قاضی ناصر احمد صاحب بھٹی نیز مکرم میر عبیداللہ صاحب، مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب، مکرم کلیم اللہ صاحب ابن میر عبیداللہ صاحب اور لجنہ کی تین ممبرز کو بھی حضور انور کی شفقت واحسان کے نتیجہ میں حضور پرنور کے اس قافلہ میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ جو کشتی پر سیر کی غرض سے سوار ہوئے۔ یہ ایک بہت بڑی موٹر بوٹ تھی جس نے ایک گھنٹہ تک سب کو سیر کروائی اور جھیل Windermere کا مرکزی حصہ دکھایا اس سیر کے دوران ایم ٹی اے والوں کے علاوہ پیارے آقا نے بھی ازراہ شفقت سب احباب کی تصاویر اپنے کیمرے سے کھینچیں۔ BoatRide کے بعد حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ نے Windermere قصبہ

(باقی صفحہ 2 پر)

ایک احمدی استاد کے نمایاں اوصاف

ایک احمدی استاد (مرد وخواتین) کے مندرجہ ذیل نمایاں اوصاف ہونے چاہئیں۔

☆ اپنے اور اپنے کام کیلئے نیز اپنے طلبہ کیلئے باقاعدگی سے دعا کی جائے۔

☆ طلبہ سے اس قسم کا ذاتی تعلق پیدا کیا جائے کہ وہ محسوس کرنے لگیں کہ استاد کو ان کی تعلیم وتربیت میں غیر معمولی دلچسپی اور ہمدردی ہے۔

☆ ہر طالب علم کو انفرادی طور پر چیک کیا جائے۔

☆ طالب علم کو اس کے نام سے مخاطب کیا جائے۔

☆ طلبہ میں اجتماعی کام کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اس بات کا احساس دلایا جائے کہ یہ کام طالب علم کی تربیت کیلئے بہت ضروری ہے۔

☆ طلبہ سے گفتگو کرتے وقت ان کی عزت ووقار کا خیال رکھا جائے۔

☆ طلبہ کی تلخ باتوں کو صبر سے سنا جائے اور حکمت سے ان کی راہنمائی کی جائے۔

☆ Favouritism سے پرہیز کیا جائے۔

☆ طلبہ سے جو وعدہ کیا جائے اس کو پورا کیا جائے۔

☆ طلبہ کی ہم نصابی سرگرمیوں مثلاً تقاریر، کھیل وغیرہ میں دلچسپی کا اظہار کیا جائے۔

☆ طلبہ کے والدین سے بھی ذاتی رابطہ رکھا جائے اس سے طالب علم کے مسائل سمجھنے میں آسانی ہوگی نیز مستقبل میں بھی راہنمائی کرنے میں مدد ملے گی۔

☆ پڑھائی میں کمزور طلبہ استاد کی خصوصی شفقت اور حوصلہ افزائی سے ہمیشہ بہتری کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

☆ بدنی سزا دینے سے اجتناب کیا جائے اور اپنے طرز عمل اور نمونہ سے طلبہ کو ڈسپلن کیا جائے۔

☆ اپنا طرز عمل اس طرح رکھا جائے کہ طلبہ اس کو Role Model کے طور پر اپنا سکیں۔

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 1)

کے مرکزی حصہ کی پیدل سیر کی۔

5 اکتوبر 2004ء

5 اکتوبر کو صبح 11 بجکر چالیس منٹ پر حضور انور نے گلاسگو روانگی سے قبل Windermere قصبہ میں شاپنگ کی اور پھر بہت ہی خوبصورت مناظر والی ندیوں اور پہاڑی رستوں کی سیر کرتے ہوئے Carlise پہنچے اور کچھ دیر کے لئے رک کر وہاں دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔

سکاٹ لینڈ میں ورود

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مع قافلہ 4 بجے سہ پہر سکاٹ لینڈ میں Denny قصبہ سے قریباً دو میل دور ایک زرعی فارم کی Wellsfield Farm میں فروکش ہوئے۔ یہ لاجز گلاسگو شہر سے قریباً 25 میل دور ایک سکاٹش مسٹر ہیزی کے 225 ایکڑ کے وسیع زرعی فارم پر واقع ہیں۔ اس فارم پر گائیوں کے باڑے، گھوڑوں کے اصطبل اور مچھلیوں کے تین وسیع تالاب بھی ہیں جہاں شکاری مچھلیوں کا شکار کرنے آتے اور یہاں گھوڑسواری بھی سکھائی جاتی ہے۔ اس زرعی فارم میں نہایت ہی خوبصورت اور ہر سہولت سے مزین چار لاجز ہیں جو سارا سال سیاحوں کی آمدورفت کی وجہ سے پُررونق رہتی ہیں۔ اس دفعہ ان (Lodges) کو خدا کے مقدس خلیفہ کی میزبانی کا جو شرف عطا ہوا تو ان کی رونق اور بھی دوبالا ہوگئی۔ یہاں پہنچنے پر پہلے حضور انور ایدہ اللہ نے ان لاجز کا معائنہ فرمایا اور ماحول کا جائزہ لیا۔ اور پھر اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ نصف گھنٹہ بعد حضور انور نے ممبران قافلہ والی لاج میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر پڑھائیں۔ اور پھر ساڑھے سات بجے دوبارہ تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ بعدہ مکرم عبدالغفار عابد صاحب ریجنل امیر سکاٹ لینڈ کو شرف ملاقات بخشا۔

6 اکتوبر 2004ء

6 اکتوبر کو حضور انور نے سوا چھ بجے نماز فجر پڑھائی۔ صبح گیارہ بجے حضور انور نے ازراہ شفقت مکرم محمد اکرم ملک صاحب (ریجنل مربی سکاٹ لینڈ) کو شرف ملاقات سے نوازا اور احوال دریافت فرمائے۔ اس کے بعد حضور انور مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ اور جملہ ممبران قافلہ سات آٹھ میل دور ایک مصروف مقام Bannockburn تشریف لے گئے۔ اس موقع پر مکرم عبدالغفار عابد صاحب (ریجنل امیر) اور مکرم محمد اکرم ملک صاحب (ریجنل مربی) کو بھی حضور انور کی معیت نصیب ہوئی۔ اس جگہ وہ میدان جنگ واقع ہے جہاں رابرٹ دی بروس اور ولیم والس نے انگریزوں کو شکست دی تھی اور فتح کا جھنڈا گاڑا تھا۔ یہ نسبتاً ایک بلند مقام ہے اور سٹرلنگ کے قلعہ سے دو میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں سکاٹش فوجوں نے انگریزوں کو سٹرلنگ کے قلعہ تک جانے سے روکا تھا۔ اور پھر کئی سال تک انگریزوں پر حکومت کی تھی۔ رابرٹ دی بروس کے بارہ میں مشہور ہے کہ جب اس نے انگریزوں سے شکست کھا کر ایک غار میں پناہ لی تو وہاں ایک مکڑی سے سبق سیکھا جو کئی بار کوشش کے نتیجہ میں آخر دیوار پر چڑھنے میں کامیاب ہوئی تھی۔ تب یہ غار سے نکلا اور ولیم والس کو ساتھ ملایا اور انگریزوں سے گھمسان کی جنگ کی اور ان پر فتح پائی۔

حضور انور اس میدان میں اس مقام پر تشریف لائے جہاں سکاٹ لینڈ کا جھنڈا لہرا رہا ہے۔ یہاں ایک بلند مینار بھی تعمیر شدہ ہے جہاں رابرٹ دی بروس کے چند فقرات درج ہیں اور دوسری طرف رابرٹ دی بروس تلوار ہاتھ میں لئے زرہ بکتر پہنے ایک گھوڑا پر سوار ہے۔ اس یادگار کی نقاب کشائی ملکہ برطانیہ نے کی تھی۔ حضور انور نے یہاں ویڈیو بنانے کے علاوہ بعض فوٹو بھی لئے اور سارے قافلہ کی بھی ایک اکٹھی تصویر کھینچی۔

یہاں سے فارغ ہو کر حضور انور مع قافلہ سٹرلنگ قلعہ کی طرف تشریف لے گئے۔ شہر کے اندر سے گزرتے ہوئے حضور انور نے باہر سے ہی قلعہ کو مشاہدہ فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور The Falkirk Wheel دیکھنے کے لئے Falkirk تشریف لے گئے۔ یہ دنیا کا واحد اور منفرد پہیہ (Wheel) ہے جس کے ذریعہ سے کشتی کو ایک نہر سے اٹھا کر 36 میٹر کی بلندی پر واقع دوسری نہر میں لے جایا جاتا ہے۔ فالکرک کے مقام پر فورتھ اینڈ کلائیڈ نہر اور یونین نہر باہم ملتی ہیں مگر ان میں 36 میٹر کی بلندی حائل ہے۔ 1822ء میں نچلی نہر کے پانی کو گیارہ Locks کے ذریعہ بلند کر کے دوسری نہر کے ساتھ ملایا گیا تھا تاکہ سکاٹ لینڈ کے North Sea اور اٹلانٹک کے ساحل تک کشتیوں کے ذریعہ مال برداری ہو سکے۔ لیکن 1960ء میں موٹرویز کے بن جانے کے بعد اس رستہ کو ترک کر دیا گیا۔ اور اب دو سال قبل 1.7 ملین کی پونڈ کی لاگت سے یہ پہیہ بنایا گیا اور یہ پہیہ اتنا طاقتور ہے کہ دو سو بسوں کو یا ایک سو ہاتھیوں کو بیک وقت اٹھا سکتا ہے۔ سیاح اس پہیہ کے ذریعہ کشتی کو ایک نہر سے دوسری نہر تک منتقل ہونے کے منظر کو دیکھ کر محظوظ ہوتے ہیں اور اکثر کشتی میں سیر بھی کرتے ہیں۔ حضور انور نے اس نظارہ کو بڑی دلچسپی سے ملاحظہ فرمایا اور ویڈیو بھی بنائی۔ حضور انور یہاں بعض سکاٹش لوگوں کو بھی ملے اور ان کی عادات و اطوار کا جائزہ لیا۔

دو بجے حضور انور مع قافلہ قیام گاہ پر تشریف لے لائے۔ نماز ظہر و عصر کے بعد سوا تین بجے اس زرعی فارم کے مالک مسٹر ہیزی نے حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات کی اور زراعت کے موضوع پر گفتگو فرمائی۔

ساڑھے تین بجے حضور انور مع قافلہ یہاں سے 60 میل کے فاصلہ پر واقع ایک مقام Pitlochry کے لئے روانہ ہوئے۔ یہ مقام پہاڑوں میں گھرا ہوا ہے اور اس کے دامن میں دریاؤں اور جھیلوں کا منظر بہت ہی قابل دید ہے۔ حضور انور نے یہاں پہنچ کر بعض دکانوں کو وزٹ کیا اور شاپنگ بھی کی۔ اس کے بعد حضور انور ایک ایسے مقام پر تشریف لے گئے جسے Queen`s View کہتے ہیں۔ اس جگہ کا نام رابرٹ دی بروس کی ملکہ کے نام پر رکھا گیا۔ مگر اسے شہرت ملکہ برطانیہ کے اس جگہ کے دورہ کے بعد حاصل ہوئی۔ بلندی پر واقع اس چبوترہ نما مقام Queen`s View سے پہاڑوں اور دریاؤں کا نظارہ بہت ہی خوبصورت منظر پیش کرتا ہے۔ یہاں بھی حضور انور نے ویڈیو بنائی اور فوٹوگرافی بھی فرمائی۔

یہاں سے حضور انور ایک دوسرے مقام پر تشریف لے گئے جہاں ایک ڈیم بنایا گیا ہے اس ڈیم کے بنانے کی وجہ سے ایک خاص مچھلی سلمن (Solomon) جو کہ پانی کے مخالف چلنے کی عادی ہے کا رستہ بند ہو گیا۔ اس کے لئے الگ سے رستہ بنا کر اس میں سیڑھیاں بنائی گئی ہیں اور اس رستہ کو شیشے کے ذریعہ دکھایا گیا ہے۔ اور بسا اوقات اس نسل کی مچھلیاں سیڑھیوں کے رستہ پانی کے بہاؤ کے مخالف سمت سفر کرتی نظر آتی ہیں۔ اس جگہ کو Fish Ladder کا نام دیا گیا۔ حضور انور نے ڈیم اور اس Fish Ladder کو ملاحظہ فرمایا۔ اسی دوران جبکہ شام کا اندھیرا پھیلنے لگ گیا اور بجلی کے قمقمے روشن ہونے لگے تو ڈیم سے پانی کے بہنے کا شور اور ارد گرد بلند و بالا پہاڑوں پر درختوں کا منظر بہت جاذب نظر اور بھلا لگ رہا تھا۔ شام سات بجے حضور انور یہاں سے واپس اپنی رہائش گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔ اور وہاں پہنچ کر سوا آٹھ بجے نماز مغرب و عشاء پڑھائیں۔

☆ ...... ☆ ...... ☆

اطلاعات و اعلانات

ولادت

☆ مکرم لطیف احمد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد (موصیان) صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بیٹے عزیزم نفیس احمد اور منصورہ نفیس آف ٹورانٹو (کینیڈا) کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹوں کے بعد 14 اکتوبر 2004ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور انور نے قیصرہ نفیس نام عطا فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے اور بابرکت زندگی سے نوازے۔ آمین

نکاح

مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے مورخہ 19 نومبر 2004ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم عاطف محمود ملک صاحب ولد مکرم محمود احمد صاحب آف گلاسگو (یو۔کے) کے نکاح کا مکرمہ نوید السلام صاحبہ بنت میاں محمد اسحاق طارق صاحب آف ڈیفنس لاہور کے ساتھ 25 ہزار سٹرلنگ پاؤنڈ حق مہر پر اعلان کیا۔ مکرمہ نوید السلام صاحبہ مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی پوتی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین اور ان کے خاندان کے لئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے، نئے جوڑے کو دین و دنیا کی حسنات سے نوازے اور انہیں اپنے بزرگوں کی نیکیاں ہمیشہ زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرمہ مسعودہ قمر صاحبہ اہلیہ چوہدری مقصود احمد صاحب اٹھوال ماسٹر وارنٹ آفیسر P.A.F دارالرحمت غربی ربوہ (بنت مکرم ماسٹر شاہ دین صاحب جھنگل ریٹائرڈ ٹیچر قادیان) مورخہ 3 نومبر 2004ء ہارٹ اٹیک کی وجہ سے عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں بعمر 67 سال وفات پا گئیں۔ ان کا جنازہ 4 نومبر 2004ء بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ نیک، ہمدرد، ملنسار اور دعا گو تہجد گزار خاتون تھیں۔ خلفاء سے بے حد عقیدت رکھتی تھیں۔ جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ 31۔اکتوبر 2004ء کو بیمار ہونے تک مکمل تراویح ادا کیں۔ وصیت کا تمام حساب اپنی زندگی میں ادا کر چکی تھیں۔ دو دن فضل عمر ہسپتال میں C.C.U میں زیر علاج رہنے کے بعد فیصل آباد لے جایا گیا وہاں جانبر نہ ہو سکیں۔ موصوفہ نے سوگواروں میں اپنے خاوند کے علاوہ 5 بیٹے اور 2 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ 3 بیٹے اور ایک بیٹی بیرون ملک مقیم ہیں چھوٹے دو بیٹے غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆ ...... ☆ ...... ☆

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب کے بارے میں چند مزید یادیں

شیخ ناصر احمد خالد صاحب

میرے والد مکرم شیخ محبوب عالم خالد صاحب کی زندگی بہت سادہ اور ضروریات زندگی بہت محدود تھیں۔ قناعت پسندی اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل تھا۔ واقف زندگی تھے۔ یونیورسٹی کے مختلف امتحانات میں سپرنٹنڈنٹ لگتے اور پرچے بھی مارکنگ کے لئے آتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ قادیان کے زمانہ میں بھی میٹرک کے پرچے مارکنگ کے لئے آتے تھے۔ بہت کم خوراک تھی۔ کہتے تھے کہ ’’لوگ کھانے کے لئے زندہ رہتے ہیں۔ میں زندہ رہنے کے لئے کھاتا ہوں‘‘۔

گجریلا بہت شوق سے کھاتے تھے۔ عمر کے آخری حصے میں تو خوراک بہت ہی کم رہ گئی تھی۔ ڈبل روٹی کے ایک دو سلائس، چکن یا گوشت کا شوربہ یا سوپ اور انڈہ۔ جب اچھے موڈ میں ہوتے تو غالب یا میر کے اشعار بلند آواز میں پڑھتے۔ ایک زمانے میں دن بھر کام کی تھکن دور کرنے کے لئے شام کو بہت گرم اور سٹرانگ چائے پیا کرتے تھے۔ بعض اوقات چائے خود ہی بنا لیتے۔ بعد میں سٹرانگ چائے چھوڑ دی اور دودھ پتی شوق سے پیتے۔ رنگوں میں براؤن رنگ زیادہ پسند تھا۔ جب علی گڑھ سے آئے تو قادیان میں علی گڑھ کا پاجامہ اور اچکن بھی پہنتے۔ 1964ء میں جب حضرت خلیفہ ثالث تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے پرنسپل اور صدر انجمن احمدیہ کے صدر تھے تو خاکسار کو کوہ مری خیبر لاج میں والد صاحب کے ہمراہ حضور سے ملاقات اور دوپہر کا کھانا اکٹھے کھانے کا اعزاز حاصل ہوا۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کچن سے گرم گرم پھلکے ایک بہت خوبصورت چھوٹے سے چھابے میں رکھ کر بھجواتیں۔ میں نے دیکھا کہ حضور بہت کم کھانا تناول فرماتے تھے۔ بہت آہستہ آہستہ۔ مجھے فرمانے لگے کہ اگر اس طرح کے چھوٹے چھابے کہیں بکتے ہوئے نظر آئیں تو خرید کر بھجوا دینا۔

والد صاحب نے زندگی بھر نہ کبھی میڈیکل چیک اپ کرایا اور نہ ہی کبھی شدید علامت کے باعث ہسپتال میں داخل ہوئے۔ علالت اور نقاہت کی وجہ سے ایک ہی دفعہ ہسپتال میں داخل ہوئے۔ جو ان کی آخری علالت ثابت ہوئی۔ جب دوروں پر جاتے تو اپنے بیگ میں ایلوپیتھی، ہومیوپیتھی اور یونانی دوائیاں رکھ لیتے اور ضرورت پڑنے پر ان کو استعمال کرتے۔

حضرت خلیفہ ثالث سے بہت دوستی اور بے تکلفی تھی۔ حضرت صاحب ان سے خوب مذاق کر لیا کرتے اور کبھی کبھی والد صاحب بھی بہت ادب سے جواب دیتے جس سے حضور بہت محظوظ ہوتے۔ ربوہ میں ایک دفعہ ایک شادی کی تقریب میں حضور تشریف لائے ہوئے تھے۔ میری والدہ مرحومہ، نصرت جہاں بیگم صاحبہ نے ساتھ والے کمرے سے سلام عرض کیا۔ اور تعارفاً بتایا کہ خالد صاحب کی بیوی ہیں۔ حضور فرمانے لگے۔ ’’کون سے خالد‘‘؟ شریف خالد یا غیر شریف خالد۔ والدہ صاحبہ نے برجستہ جواب دیا۔ ’’وہی خالد صاحب جو آپ کے بہت گہرے دوست ہیں‘‘۔ اس پر حضور مسکرانے لگے۔ اس وقت چوہدری محمد شریف خالد صاحب کالج میں انگریزی پڑھایا کرتے تھے۔

والد صاحب کا حضور سے محبت اور عقیدت کا ساتھ رہا۔ اور حضور بھی ان پر بے انتہا اعتماد فرماتے۔ قادیان، لاہور، ربوہ کا زمانہ، خدام الاحمدیہ، انصار اللہ۔ گورنمنٹ کالج لاہور میں طالب علمی کا زمانہ اور احمدیہ ہوسٹل میں قیام، جامعہ احمدیہ، تعلیم الاسلام کالج اور پھر صدر انجمن احمدیہ میں حضور کا ساتھ رہا۔ میرا اندازہ ہے کہ وفات تک آپ سب سے سینئر احمدی ’’اولڈ راوین‘‘ (گورنمنٹ کالج لاہور کے طالبعلم) تھے۔ حضرت پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب، حضرت خلیفہ ثالث اور میرے والد صاحب دونوں کے گورنمنٹ کالج لاہور میں پروفیسر تھے۔ ان کے تمام دوست، ساتھی، احباب ایک ایک کر کے وفات پا گئے اور اب اپنے گروپ میں اکیلے ہی رہ گئے تھے۔ حضرت خلیفہ ثالث کی وفات کو بہت محسوس کرتے تھے کیونکہ عمر بھر کا ساتھ تھا۔ ماہنامہ خالد میں حضرت صاحب کی یاد میں مرحوم کا ایک مضمون بھی شائع ہوا جس کا عنوان ’’محسن کی یاد میں‘‘ تھا۔ والد صاحب کے قادیان کالج کے ساتھیوں میں سے اس وقت صرف دو احباب بقید حیات ہیں۔ محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے سابق پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ حال وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ اور دوسرے محترم پروفیسر ڈاکٹر سلطان محمود شاہد صاحب ایم ایس سی، پی ایچ ڈی۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں پروفیسر صاحبان کو صحت اور سلامتی کے ساتھ رکھے اور اللہ تعالیٰ ان کی زندہ دلی اور بشاشت کو قائم رکھے۔ (آمین)

والد صاحب کو زندگی میں جب کوئی دکھ اور صدمہ پہنچتا تو بیت الذکر میں چلے جاتے اور نوافل ادا کرتے۔ گھر پر بھی نمازیں بہت لمبی پڑھتے تھے۔ اپنی والدہ مرحومہ محترمہ رابعہ بصری صاحبہ (مدفون بہشتی مقبرہ قادیان) سے بہت محبت تھی۔ کئی دفعہ ان کی قبر کے قریب جا کر بیٹھے رہتے اور میں پاس لگے ہوئے درختوں سے شہتوت کھاتا رہتا۔ میری دادی کی وفات کے کچھ عرصہ بعد میرے تایا ڈاکٹر کیپٹن حافظ بدرالدین احمد صاحب ایم بی بی ایس (کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور) (1961ء-1898ء) سابق آنریری مشنری بورینو، فلپائن جنگ کے دنوں میں قادیان آئے۔ ان کا معمول یہ تھا کہ احمدیہ چوک سے اپنا سامان ہمارے گھر بھجوا دیتے۔ اور خود سب سے پہلے بیت مبارک میں نماز اور نوافل ادا کرتے۔ پھر گھر آتے۔ انہیں بھی اپنی غیر موجودگی میں اپنی والدہ صاحبہ کی وفات کا شدید صدمہ تھا۔ ایک دن میرا نام لے کر کہنے لگے کہ ’’بے بے جی کو کہتے کہ کچھ دن ٹھہرتیں۔ میں بھی ان کو دیکھ لیتا۔‘‘

والد صاحب ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہونے کی کوشش کرتے۔ صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں کام کرنے والے اپنے ماتحت کارکنان کا ہر ممکن خیال رکھتے اور ان کے دکھ کم کرنے اور ان کی مشکلات کا ازالہ کرنے کی سعی کرتے۔ بیماری اور نقاہت کے باوجود محترم خلیفہ صلاح الدین صاحب مرحوم کے واقف زندگی بیٹے برادرم خلیفہ صباح الدین صاحب کی وفات پر ان کے گھر تعزیت کے لئے پہنچے۔

1987ء میں جب حضرت خلیفہ رابع کے ارشاد پر پانچ یورپی ملکوں کا دورہ کیا تو ہر جگہ ان کو اپنے سابق شاگرد ملے۔ یورپ میں انہیں سب سے زیادہ ہالینڈ پسند آیا۔ ہالینڈ کی جماعت کے ڈچ امیر جماعت کے گھر قیام کیا۔ ان کی والدہ صاحبہ عیسائی تھیں اور ان کا کمرہ اوپر والی منزل میں تھا۔ وہ از راہ عقیدت والد صاحب سے کہنے لگیں کہ آپ میرے کمرے میں آ کر نماز ادا کیا کریں۔ اس سے مجھے دلی سکون ملے گا۔ انگلستان کی مختلف جماعتوں کے دورے کے دوران اس وقت کے یو۔کے کے امیر جماعت محترم آفتاب احمد خان صاحب (سابق سفیر پاکستان) ان کے ہمراہ رہے۔ جب والد صاحب سکاٹ لینڈ گلاسگو پہنچے تو شدید سردی سے انہیں سینے میں درد ہونے لگا انہوں نے حضور سے عرض کیا کہ میرا دورہ مکمل ہو چکا ہے اور میں نے اپنا کام ختم کر لیا ہے۔ حضور اجازت فرمائیں تو میں اب واپس ربوہ چلا جاؤں کیونکہ موسم بہت سرد ہو گیا ہے۔ اس پر حضور نے واپس جانے کی اجازت دے دی۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے برادر اصغر چوہدری عبدالوہاب صاحب اسلام آباد اور محترم بریگیڈیئر ضیاء الحسن صاحب راولپنڈی اپنی پھوپھی زاد ہمشیرہ پروفیسر بشریٰ ضیاء صاحبہ راولپنڈی، میجر (ر) طارق بشیر صاحب کراچی، حفیظ اللہ خان صاحب (محکمہ ریلوے) لاہور کے ہاں اپنے دوروں کے دوران قیام کرتے اور ان احباب کے افراد خانہ بھی ایک دعا گو بزرگ خادم سلسلہ کو اپنے درمیان پا کر راحت اور مسرت محسوس کرتے۔ لاہور کے نائب امیر جناب چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم سے بھی بہت دوستی اور بے تکلفی تھی۔ آپ ان سب اور دیگر احباب اور ان کے اہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھتے۔

سیالکوٹ سے تعلق رکھنے والے ایک دوست شاہد پرویز صاحب (جواب کینیڈا چلے گئے ہیں) پہلی دفعہ ہمارے لاہور گھر آئے تو ڈرائنگ روم میں والد صاحب کی تصویر لگی ہوئی دیکھ کر حیران ہوئے میں نے بتایا کہ میرے والد صاحب ہیں۔ کہنے لگے میں ایک واقعہ بیان کرتا ہوں۔ بہت سال ہوئے ہمارے سیالکوٹ کے امیر جماعت خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ کہنے لگے کہ ’’ربوہ سے ناظر مال آمد آرہے ہیں۔ پہلے ربوہ کالج میں پروفیسر تھے۔ پتلے دبلے، کمزور مگر ان کا دماغ ایک کمپیوٹر کی طرح کام کرتا ہے۔ بہت معمر ہونے کے باوجود سارے پاکستان کے دورے کرتے ہیں۔ اور جماعت کے مالی نظام کو کنٹرول کرتے ہیں کل شام آ کر ان سے مل لینا‘‘۔

وفات والے دن تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب ہمارے ساتھ دیگر احباب کے ہمراہ ہمارے ربوہ گھر میں بیٹھے تھے کہنے لگے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے ایک دن مجھ سے کہا کہ خالد صاحب تمہارے پاس ہسپتال میں آتے رہے ہیں۔ ان کی جیب میں ایک چھوٹی سی ڈائری ہوتی ہے۔ جو مجھے بھی نہیں دکھاتے مگر جب بھی میں کوئی امر مالیات کے بارے میں دریافت کرتا ہوں فوراً اس ڈائری کو دیکھ کر جواب دے دیتے ہیں پھر از راہ محبت مذاق میں فرمایا اب جب وہ تمہارے پاس ہسپتال آئیں تو چپکے سے یہ ڈائری نکال کر مجھے دے دینا۔

ڈسپلن کے معاملے میں قدرے سخت تھے اور نظام جماعت اور قواعد و ضوابط کے بارے میں سختی سے پابندی کی کوشش کرتے۔ کالج میں برس ہا برس برسر بھی رہے۔ ان کی اس روش کی بنا پر بعض نازک طبع احباب ان سے نالاں بھی رہتے۔ کالج کے رسالہ المنار کے نگران پروفیسر رہے۔ ماہنامہ انصار اللہ کے بھی ایڈیٹر رہے۔ تحریر بہت عمدہ، ٹھوس اور ٹو دی پوائنٹ تھی اور اس وجہ سے الفضل قادیان میں اپنے شائع شدہ مضامین کی بنا پر حضرت مصلح موعود کی نظروں میں آ گئے اور پھر ان کی دینی اور جماعتی خدمات کا ایک لمبا سلسلہ شروع ہو گیا۔ جو کہ تقریباً 70 برس پر محیط ہے۔ ہماری فیملی کے سب سے معمر بزرگ تھے جو کہ 95 سال کی فعال زندگی کے بعد فوت ہوئے۔ آج سے 50,52 سال

پہلے جب کالج لاہور میں تھا۔ تو انہوں نے ایک تحقیقی علمی مقالہ پڑھا۔ "حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا اسلوب تحریر" کالج لائبریری کا ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ جس میں لاہور کے بہت سے صاحب علم غیر احمدی معززین بھی شامل ہوئے۔ یہ ایک یادگار لیکچر تھا۔ اس مقالہ کے خلاف احراری روزنامہ آزاد لاہور نے ایک مضمون شائع کیا جس کا والد صاحب نے مفصل جواب بذریعہ اخبار الفضل دیا۔ میں نے ایک دفعہ اس مقالہ کے مسودہ کے بارے میں دریافت کیا تو بتایا کہ ایک طالب علم ان سے یہ مقالہ لے گئے تھے اور پھر واپس نہ کیا۔ (اگر میری یہ تحریر ان صاحب کی نظروں سے گزرے تو ان سے درخواست ہے کہ اس مقالہ کو اخبار الفضل میں شائع کرا دیں۔) حضرت مسیح موعود کے اسلوب تحریر کے بارے میں ایک احمدی پروفیسر کی یہ بہت عمدہ علمی کاوش تھی۔

پروفیسر حمید احمد خان صاحب ، وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی، مولانا صلاح الدین احمد صاحب مدیر ادبی دنیا، پروفیسر سید وقار عظیم صاحب ڈاکٹر وزیر آغا صاحب ڈاکٹر محمد صادق صاحب اور دوسرے بہت سے اہل قلم حضرات جب والد صاحب اور بزم اردو کی دعوت پر ربوہ تشریف لاتے تو شام کی چائے ہمارے گھر نوش فرماتے یہ میرا ربوہ کالج میں طالب علمی کا زمانہ تھا کئی دفعہ مجھے بھی لاہور واپسی پر ان احباب کی معیت میں سپیشل ویگن پر لاہور جانے کا اتفاق ہوا۔ اور ان کی آپس میں عالمانہ گفتگو سننے کا بھی موقعہ ملا۔ جب کالج لاہور میں تھا تو بزم اردو کی دعوت پر میاں بشیر احمد صاحب "مدیر ہمایوں" (سابق سفیر پاکستان متعین ترکی)۔ مولانا حامد علی خان صاحب مدیر الحمرا، ڈاکٹر سید عبداللہ صاحب، ڈاکٹر عبارت بریلوی صاحب، ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی صاحب جیسی اردو ادب کی نامور اور دلنواز شخصیتیں تشریف لاتیں۔ پھر ربوہ کالج میں یادگار مشاعرے اب بھی احباب کو یاد ہوں گے۔ مشاعروں میں نامور شاعر حضرات جن میں احسان دانش، ثاقب زیروی، مولانا عبدالمجید سالک، ظہیر کاشمیری، کلیم عثمانی، طفیل ہوشیار پوری، سید محمد جعفری، قتیل شفائی اور صوفی غلام مصطفیٰ تبسم شامل ہوتے۔ ان ساری ادبی مجلسوں، مشاعروں کے اصل روح رواں اور راہنما حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) پرنسپل تھے۔ (جو 1965ء میں جماعت احمدیہ عالمگیر کے تیسرے خلیفہ منتخب ہوئے۔) آپ کی دلآویز شخصیت میں ایک ایسی کشش تھی کہ یہ حضرات ایک بلاوے پر کالج آنا اپنے لئے فخر کی بات سمجھتے تھے۔ کالج ہال میں مشاعرہ کے بعد حضور کی کوٹھی (پرنسپل ہاؤس) میں رات کو پھر مجلس برپا ہوتی۔ میں نے دیکھا کہ یہ سب حضرات آپ کا بہت ادب اور احترام کرتے اور جب حضور کوئی بات کرتے تو نہایت مؤدب ہو کر سنتے۔ اب یہ یادگار محفلیں ماضی کا قصہ بن چکی ہیں۔

یہ ان سہانے دنوں کی باتیں ہیں جب محبتیں زیادہ ہوتی تھیں اور نفرتیں بہت کم۔ معاشرے میں ایک دوسرے کو برداشت کرنے کا بہت مادہ تھا۔ کالج اور دوسرے تعلیمی ادارے ابھی قومی ملکیت میں نہیں لئے گئے تھے۔

حضرت والد صاحب کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جنوری 2004ء آپ کا قابل رشک انداز میں ذکر خیر فرمایا اور آپ کی خدمات کا تفصیلی ذکر کرتے ہوئے آپ کی وفات کو جماعتی صدمہ قرار دیا۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس خادم سلسلہ کی مغفرت فرمائے۔ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیّین میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کے ساتھ مرحوم کے نیک نمونہ کو اپنی اگلی نسلوں میں جاری رکھنے کی توفیق بخشے۔ آمین

محمد اجمل شاہد صاحب

مکرمہ امۃ العزیز عالم صاحبہ کا ذکر خیر

رمضان المبارک 1424ھ کو خاکسار کی والدہ مکرمہ الحاجہ امۃ العزیز عالم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری سربلند خان صاحب مرحوم رفیق سیدنا حضرت مسیح موعود ایک مختصر علالت کے بعد عین سحری کے وقت وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز صبح حلقہ سول لائنز میں ادا کی گئی اور چونکہ موصیہ تھیں اس لئے اس کے بعد جنازہ ربوہ لایا گیا۔ نماز عصر کے بعد بیت مبارک میں آپ کی نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں لوگوں اور معتکفین نے شرکت کی اور اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ الحمدللہ

اللہ تعالیٰ نے والدہ صاحبہ کو بہت لمبی زندگی سے نوازا تھا اور بفضلہٖ تعالیٰ آخر وقت تک فعال اور ذہنی طور پر بیدار اور ہر قسم کی معذوری سے محفوظ رہیں۔ حافظہ بہت اچھا تھا اور زندگی کے ایمان افروز واقعات اور اپنے خواب وغیرہ اکثر بیان کرتی رہتی تھیں۔ آپ کی عمر تقریباً یکصد سال تھی۔

والدہ مرحومہ باوجود کم تعلیم یافتہ ہونے کے لکھنے پڑھنے کا شوق رکھتی تھیں۔ چنانچہ آپ نے اپنے خاندانی حالات اور اپنی بعض خوابوں کا تذکرہ اور دیگر ایمان افروز واقعات اپنی زندگی میں خود قلمبند کروائے تھے۔ اپنی پیدائش اور خاندانی حالات کے متعلق تحریر کیا۔ "میں بفضلہٖ تعالیٰ پیدائشی احمدی ہوں۔ میرا تعلق فیصل آباد کے ایک گاؤں گوکھوال چک نمبر 76 سے ہے۔ جب فیصل آباد کی آبادکاری شروع ہوئی تو ہمارے خاندان کے افراد یہاں آگئے اور زمینداری شروع کر دی۔ میری پیدائش غالباً 1905ء کی ہے۔

میرے دادا میاں غلام دین صاحب کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ سب خاندان اور گاؤں میں سے وہ پہلے احمدی ہوئے۔ جب ان کو حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کا علم ہوا تو وہ خود تحقیق کے لئے قادیان گئے اور بیعت کر کے واپس آئے۔ ان کی دعوت الی اللہ سے خاندان کے کافی افراد اور گاؤں کے لوگ حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ اس طرح گاؤں میں ایک بڑی جماعت بن گئی۔ میرے والد میاں محمد عبداللہ قاری کو بھی رفیق ہونے کا شرف حاصل تھا۔ البتہ میری والدہ محترمہ فاطمہ بی بی نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عہد میں بیعت کی۔ وہ ایک سادہ مگر صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ اپنے طور پر قرآن مجید اور قاعدہ پڑھنے کی کوشش کرتی رہتی تھیں۔

خاکسارہ گھر میں تمام بچوں سے بڑی تھی۔ مجھے بچپن کی یہ بات بخوبی یاد ہے کہ میں اپنے دادا سے قادیان کا ذکر سن کر ان سے اصرار کرتی تھی کہ مجھے بھی اپنے ساتھ قادیان لے جائیں۔ وہ مجھ سے بہت پیار کرتے اور ذرا بڑی ہونے پر قادیان لے جانے کا وعدہ کرتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے آغاز خلافت میں ہی ہمارے خاندان کے کافی افراد قادیان آگئے۔ اور محلّہ ریتی چھلہ کے قریب اپنا مکان بنا کر رہائش اختیار کر لی۔ میرے چچا چوہدری علی محمد صاحب نے حضور کی دریائے بیاس کے قریب زمینوں پر (بیٹ کے علاقہ میں) بطور مینیجر ملازمت کر لی۔ اس وجہ سے ہمارے خاندان کا حضور کے خاندان کے ساتھ زیادہ ملنا جلنا شروع ہو گیا اور پیار و محبت کے تعلقات ترقی پذیر رہے۔ ہمارے چچا کو یہ بھی سعادت ملی کہ جب 1924ء میں حضور پہلی مرتبہ لندن تشریف لے گئے تو وہ بھی اپنے خرچ پر حضور کے ساتھ لندن گئے تھے اور قافلہ کے متعدد امور میں بہت ممد و معاون ثابت ہوئے تھے"۔

آپ کی شادی 1928ء میں مکرم چوہدری سر بلند خان صاحب مرحوم سے ہوئی جو رفیق سیدنا حضرت مسیح موعود تھے۔ اس طرح ہماری والدہ مرحومہ کے دادا، والد اور خاوند تینوں رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ اس وجہ سے آپ کو خلافت اور جماعت سے غیر معمولی لگاؤ اور محبت تھی جس کا گہرا اثر آپ کے سب خاندان پر تھا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹوں اور تین بیٹیوں سے نوازا۔

آپ کو حج کرنے کا بہت شوق تھا۔ کئی سال اس کے لئے کوشش کرتی رہیں۔ چنانچہ 1972ء میں خدا تعالیٰ نے ان کی یہ خواہش پوری فرما دی اور آپ کو حج کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ خدا تعالیٰ کے اس فضل اور احسان اور وہاں کے واقعات کا اکثر ذکر کرتی رہتی تھیں۔

1989ء میں آپ کو دو بڑے صدموں سے گزرنا پڑا۔ آپ کے بڑے بیٹے چوہدری محمد افضل صاحب عصر کی نماز پڑھتے ہوئے اچانک دل کا دورہ پڑنے پر وفات پا گئے۔ تقریباً ایک ماہ کے بعد آپ کے پوتے عزیزم محمد اسد اعجاز جرمنی میں فوت ہو گئے۔ آپ نے یہ صدمے بہت صبر سے برداشت کئے اور اپنے غم اور دکھ کے اظہار کے لئے پنجابی نظموں میں ان کو مرصع کیا۔ آپ نے کچھ عرصہ قبل ایک خواب دیکھی تھی جس میں ان غموم کو دیکھنے کا واضح اشارہ تھا۔

میری والدہ کا ایک نمایاں وصف یہ تھا کہ آپ غرباء اور قابل امداد عزیز و اقارب کی امداد بڑے شوق اور محبت سے کرتی تھیں۔ اپنے کپڑے اور ضرورت کی اشیاء ان میں تقسیم کر دیتیں۔ اور عملاً اپنے پاس کچھ نہ رہنے دیتیں۔ آپ کی اپنی رہائش اور طرز زندگی بہت سادہ تھی۔ پرانی چیزوں سے بہت لگاؤ تھا۔ اپنی نئی اور اچھی چیزیں دوسروں کو دینے میں راحت محسوس کرتی تھیں۔ مہمان نوازی ان کا نمایاں وصف تھا۔ گھر میں آنے والے مہمانوں کے لئے اور خاص طور پر بزرگوں کی خدمت بڑی توجہ سے کرتی تھیں۔ گھر پر آنے والے سوالیوں کو کبھی خالی ہاتھ نہ جانے دیتیں۔ ان کو ادائیگی کے لئے رقوم کا اہتمام اپنے پاس ہمیشہ رکھتی تھیں اور دوسروں کو بھی اس کی طرف توجہ دلاتی رہتی تھیں۔ اس بنا پر غرباء کو بھی آپ سے لگاؤ تھا۔ اسی طرح جانوروں سے بہت پیار کرتی تھیں۔ اکثر کہا کرتی تھیں کہ یہ بے زبان ہیں ان کی ضروریات کا خیال رکھنا کار ثواب ہے۔ آپ کا یہ معمول تھا کہ اپنے کھانے میں سے ایک حصہ جانوروں کے لئے بچا کر ان کو دے دیتی تھیں۔ ان کے کھانے پینے کیلئے پوری توجہ سے اہتمام کرتی تھیں۔ جب تک صحت نے اجازت دی قادیان اور پھر ربوہ میں دودھ دینے والی گائے یا بھینس گھر میں رکھتی رہیں اور اس کے دودھ، لسی اور مکھن کا ایک حصہ غریبوں اور ضرورت مند لوگوں میں تقسیم کر دیتیں۔ اور کسی مانگنے والے کو خالی ہاتھ نہ جانے دیتیں۔

آپ کی خدمت خلق کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ خاص طور پر غریب اور ضرورت مند افراد کی دامے، درمے سخنے ہر طرح مدد کرتیں۔ اس ضمن میں لوگوں کے رشتہ کے سلسلہ میں مشکلات کے لئے پوری ہمت اور دعا سے کوشش کرتی تھیں۔ چنانچہ بہت سے لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچتا تھا۔ آپ کی وفات کے بعد متعدد ایسے افراد تعزیت کے لئے آئے جنہوں نے یہ ذکر کیا کہ ان کی شادی کا انتظام آپ نے کیا تھا۔ خدا تعالیٰ آپ کی ان حقیر خدمات کو بپایہ قبولیت جگہ دے اور اپنی بے پایاں مغفرت اور انعامات سے نوازے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

میرے پاس کوئی ایسا چاقو نہیں جس سے میں اپنا دل چیر کر تمہیں دکھلا سکوں کہ مجھے قرآن سے کس قدر محبت اور پیار ہے۔ قرآن کا ایک ایک حرف کیسا عمدہ اور پیارا لگتا ہے۔ مجھے قرآن کے ذریعہ سے بڑی بڑی فرحتوں کے مقام پر پہنچایا جاتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شہرہ آفاق کتاب ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل کی روشنی میں

ہومیو پیتھی طریقہ علاج اور قریبی دواؤں میں ما بہ الامتیاز

اہم اور معروف بیماریوں میں استعمال ہونے والی ہومیو ادویات کا آپس میں تعلق اور حیرت انگیز موازنہ

﴿قسط اول﴾

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

آرام کرنے سے تکلیفوں میں اضافہ

کالی فاس۔رسٹاکس

’’کالی فاس میں سرد اور مرطوب موسم میں آرام کرنے سے تکلیفوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ علامتیں رسٹاکس میں بھی پائی جاتی ہیں......کالی فاس کا یہ اہم نشان ہے کہ بیماریاں آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں۔ رسٹاکس کا مریض جب چلتا ہے تو ابتدائی حرکت میں اس کی تکلیف بڑھ جاتی ہے لیکن کچھ دیر چلنے کے بعد آرام محسوس ہوتا ہے۔ کالی فاس کے مریض کو آہستہ حرکت سے آرام ملتا ہے۔ رسٹاکس کی طرح کالی فاس میں بھی ہاتھ پاؤں کا سن ہونا اور عضلات کا بے حس ہونا پایا جاتا ہے۔ اس کے تمام اخراجات بدبودار ہوتے ہیں۔ رسٹاکس کے مریض کے اخراجات میں ایسی بو نہیں ہوتی۔‘‘ (صفحہ:506)

آنکھ میں سوزش

آیوڈم۔ایپس۔فاسفورس۔کالی کارب

’’ایپس کی طرح آیوڈم میں بھی آنکھ کے نیچے سوزش ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ سوزش صرف نچلے حصہ میں ہی محدود نہیں رہتی بلکہ اس سے آنکھوں کے چھپر بھی سوج جاتے ہیں۔ اگر پوری آنکھ میں سوزش ہو تو اس کے لئے فاسفورس بھی مفید ہے۔ اگر آنکھ کا صرف چھپر اور غلاف سوجے ہوں تو یہ کالی کارب کی علامت ہے۔ وہ مریض جو لمبی بیماریوں کے نتیجہ میں بالکل نڈھال ہو جائیں اور خون کی کمی کا شکار ہوں تو ان کی آنکھوں کے نیچے تھیلیاں سی لٹک جاتی ہیں اور وہ چھوٹی عمر میں ہی بوڑھے دکھائی دینے لگتے ہیں۔ ان کے لئے چینینم آرس (Chininum Ars) اور سارسا پریلا (Sarsaparilla) وغیرہ مفید ہو سکتی ہیں۔‘‘

(صفحہ:471)

آنکھوں کی بیماریاں

بیلاڈونا۔یوفریزیا

’’بیلاڈونا آنکھوں کی بیماریوں کے لئے بھی بہت مفید دوا ہے۔ آنکھیں غیر معمولی سرخ ہو جاتی ہیں اور پپوٹے سوج جاتے ہیں، آنکھوں کے سامنے تارے ناچتے ہیں۔ ایک خاص علامت یہ ہے کہ آنکھیں بالکل خشک رہتی ہیں جبکہ یوفریزیا (Euphrasia) میں سرخی کے ساتھ پانی بہتا ہے۔ بیلاڈونا اور یوفریزیا سرخی کی علامت اور شدت میں مشابہت رکھتی ہیں لیکن یوفریزیا میں اتنی زیادہ سوزش نہیں ہوتی البتہ تیز پانی بہتا ہے۔‘‘ (صفحہ:140)

آنکھوں کے سامنے ستارے

کلکیر یا کارب۔آرم میٹیلیکم

’’آرم میٹ میں آنکھوں کے سامنے ستارے ٹوٹتے دکھائی دیتے ہیں۔ کلکیریا میں چمکدار ستارے نیچے سے اوپر کی طرف جاتے ہوئے نظر آتے ہیں جبکہ آرم میٹ میں اوپر سے نیچے کی طرف۔ یہ علامت راہنما ہے اور آرم میٹ کی پہچان میں مدد دیتی ہے۔‘‘

(صفحہ:114)

آنکھوں کے نیچے سوجن

میڈورائینم۔ایپس

’’ایپس کی طرح میڈورائینم میں بھی آنکھوں کے نیچے سوجن ہوتی ہے۔ ایپس میں یہ حصہ سوج کر نیچے لٹک جاتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے تھیلیاں سی بن جانا ایپس کا خاص نشان ہے جبکہ میڈورائینم میں عام سوجن پائی جاتی ہے۔‘‘ (صفحہ:586)

آواز کا بیٹھ جانا

ارجنٹم میٹیلیکم۔رسٹاکس۔بوریکس

’’ارجنٹم میٹیلیکم زیادہ بولنے اور گانے والوں کے لئے بھی مفید دوا ہے۔ آواز کے بیٹھ جانے میں یہ دوا بہت شہرت رکھتی ہے۔ اس میں آواز بعض دفعہ بالکل بند ہو جاتی ہے۔ جوں جوں کوئی بولے آواز غائب ہوتی جائے گی۔ بعض اور دواؤں میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے لیکن ان میں تفریق کرنا مشکل امر نہیں ہے۔ مثلاً رسٹاکس کے مریض بولنا شروع کریں تو آواز شروع میں بیٹھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن بولتے رہنے سے رفتہ رفتہ آواز صاف اور بہتر ہوتی جائے گی۔ اگر بولنے میں تکلیف کم ہونے کی بجائے بڑھتی جائے تو عموماً بوریکس (Borax) استعمال ہوتی ہے۔ لیکن اگر مریض مزاجی طور پر ارجنٹم میٹیلیکم کا ہو تو یہ بوریکس سے بہت زیادہ مؤثر ثابت ہوگی۔‘‘

(صفحہ:75)

(شخصیت میں) ابہام

کینبس سٹائیوا۔کینبس انڈیکا

’’کینبس سٹائیوا کی علامات کینبس انڈیکا سے زیادہ شدید ہوتی ہیں۔ مثلاً کینبس انڈیکا کے مریض میں یہ احساس پایا جاتا ہے کہ میں دو شخصیتوں میں منقسم ہو گیا ہوں۔ مریض بہت یقین، وضاحت اور لطف کے ساتھ یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ بیک وقت دو دنیاؤں میں بس رہا ہے لیکن کینبس سٹائیوا میں ذاتی تشخص کے بارے میں مستقل شک پیدا ہو جاتا ہے کہ میں کیا ہوں۔ بولنے اور لکھنے میں کنٹرول نہیں رہتا۔ لکھتے ہوئے لفظ بدلتا جاتا ہے۔ اس کی بات چیت نا قابل فہم ہو جاتی ہے۔ فقروں میں غیر ضروری لفظ داخل کرتا رہتا ہے۔ اس حالت میں جب وہ بولتا ہے تو سمجھتا ہے کہ کوئی اور بول رہا ہے۔ نفسیات کے ماہرین اس قسم کی باتوں پر غور کرتے ہیں لیکن اس کا کوئی علاج نہیں کر سکتے۔ صرف تسکین بخش ادویہ دیتے ہیں۔ لیکن ہومیو پیتھی میں صحیح دوا دینے سے ایسے مریض ٹھیک ہو سکتے ہیں۔‘‘ (صفحہ:227)

بیماری کا اچانک حملہ

ایکونائٹ۔بیلاڈونا

’’ایکونائٹ کی طرح بیماری کا اچانک حملہ بیلاڈونا کی بھی خاص علامت ہے لیکن بیلاڈونا ایکونائٹ کے مقابل پر زیادہ لمبا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ بیلاڈونا کی نمایاں خاصیت سوزش ہے ......بیلاڈونا کی علامات رکھنے والی بیماریوں میں اچانک پن تو بالکل ایکونائٹ کی طرح ہی ہوتا ہے لیکن اس میں کوئی خاص خوف نہیں پایا جاتا۔ مریض دبے لفظوں میں تکلیف کا اظہار کرتا ہے ورنہ خاموش رہتا ہے۔ زیادہ بولنا پسند نہیں کرتا۔ سوائے اس کے کہ رات کو ڈراؤنی خوابیں آنے لگیں تو شور مچا کر اٹھ جاتا ہے ورنہ عام طور پر چادر لے کر الگ تھلگ پڑا رہنے والا مریض ہے۔‘‘ (صفحہ:133)

آنکھیں کھنچنے کا احساس

کروٹن ٹگلیم۔پیرس کواڈ

’’کروٹن میں آنکھیں پیچھے کی طرف کھنچنے کی علامت بھی پائی جاتی ہے۔ Paris Quadrifolia میں یہی علامت نسبتاً وسیع بیماریوں کے دائرے سے تعلق رکھتی ہے یہاں تک کہ عورتوں کو سینے کی بیماریوں میں اندر دھاگے سے کھنچنے کا احساس ہوتا ہے اور شدید درد ہوتا ہے جس سے رات کو سونا دشوار ہو جاتا ہے۔ کروٹن اور Paris میں یہ فرق ہے کہ Paris میں اسہال کی علامت نہیں ہوتی لیکن کروٹن میں اسہال کی علامت عموماً پائی جاتی ہے اور ناف کے پیچھے کھچاؤ کا احساس ہوتا ہے جیسے رسی سے اندر کی طرف کھینچا جا رہا ہو۔‘‘ (صفحہ:338)

گرمی سردی کا احساس

سورائینم۔سلفر

’’پرانے سورائسس (Psoriasis) کے نتیجہ میں جلد پر ابھرنے والے فاسد مادوں سے تیار کی جانے والی دوا کا نام سورائینم ہے۔ سورائینم بہت گہرا اور وسیع اثر رکھنے والی دوا ہے۔ بیماریوں میں اسے سلفر سے مشابہ مگر گرمی سردی کے احساس میں بالکل الٹ قرار دے سکتے ہیں۔ سلفر کا مزاج سخت گرم اور سورائینم کا مزاج سخت ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اگر کسی مریض کی تمام علامتیں سلفر کی ہوں لیکن مریض ٹھنڈا ہو تو سلفر کی بجائے سورائینم دوا ہوگی۔ سلفر اور سورائینم جلد اور غدودوں پر بہت گہرا اثر کرنے والی دوائیں ہیں۔ دونوں میں مریض کے اخراجات سخت متعفن ہوتے ہیں اور جسم گندہ اور میلا میلا سا رہتا ہے جیسے عرصہ سے غسل نہ کیا ہو۔ انتہائی سنگین نوعیت کی جلدی امراض جو سخت دواؤں کے استعمال سے دب کر انتڑیوں اور اندرونی جھلیوں پر اثر انداز ہوں ان میں سلفر اور سورائینم دونوں ہی اولین اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔‘‘

(صفحہ:681)

اسہال

چائنا۔ پٹرولیم

''چائنا کے مریض کے ...... منہ کا مزا کڑوا اور خوراک بھی کڑوی یا ضرورت سے زیادہ نمکین لگتی ہے جس کی وجہ سے مریض خوراک سے نفرت کرتا ہے۔ دودھ پینے سے بھی معدہ خراب ہوجاتا ہے۔ مزمن اسہال رات کو بڑھ جاتے ہیں اس کے برعکس پٹرولیم میں اسہال دن کے وقت شروع ہوتے ہیں اور رات سے پہلے ختم ہوجاتے ہیں۔'' (صفحہ:301)

الرجی

سباڈیلا۔ ایلیم سیپا

''سباڈیلا بھی دراصل موسم بہار ہی کی دوا ہے جب پھول کھل رہے ہوں۔ پھولوں کی خوشبو سے بعض لوگوں کو بہت چھینکیں آتی ہیں۔ ایسی فوری تکلیفوں میں سباڈیلا اچھا کام کرتی ہے۔ لیکن اگر خزاں کے موسم میں الرجی ہو اور بہت چھینکیں آئیں تو ایلیم سیپا (Allium Cepa) بہتر ہے۔'' (صفحہ:723)

دودھ سے الرجی

لیک ڈیف۔ لیک کینائینم

''لیک ڈیفلوریٹم Lac Defloratum ...... ان بچوں کے لئے بہت مفید ہے جنہیں دودھ سے الرجی ہوتی ہے۔ وہ دودھ ہضم نہیں کرسکتے اور انہیں اسہال وغیرہ شروع ہوجاتے ہیں ...... لیک ڈیف بہت ٹھنڈے مزاج کی دوا ہے جبکہ لیک کینائینم کا مزاج بہت گرم ہوتا ہے۔ لیک ڈیف کا مریض بے حد ٹھنڈا ہوتا ہے۔ گرم کمرے میں گرم کپڑوں میں لپٹ کر بھی اس کی سردی دور نہیں ہوتی۔ سانس لینے سے جو ہلکی سے ہوا چہرے پر محسوس ہوتی ہے اس سے بھی اسے سردی لگتی ہے۔'' (صفحہ:531)

ایگزیما

سورائینم۔ گریفائٹس

''سورائینم کی جلدی امراض گریفائٹس سے بھی مشابہ ہیں۔ دونوں کے ایگزیما میں زخموں پر کھرنڈ آجاتے ہیں۔ جن کی نچلی تہوں سے بدبودار پیپ نکلتی ہے اور زخم ازسرنو تازہ ہوجاتے ہیں۔ سورائینم میں زخموں کی بدبو گریفائٹس اور دیگر دواؤں کے مقابل پر بہت نمایاں ہوتی ہے۔ یہ بو ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ زخموں میں سخت خارش ہوتی ہے اور کھجلانے پر خون بہنے لگتا ہے۔ جلد میلی اور خشک سی ہوتی ہے۔ تمام جسم پر کھرنڈ والے ابھار بن جاتے ہیں اور زخم جلد مندمل نہیں ہوتے۔'' (صفحہ:682)

مرکری زہر کے بد اثرات

مرکری۔ آرسینک

''مرکری (پارہ) بہت اہم اور گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے جو جسم کے ہر حصہ اور خلیہ پر اثرانداز ہوتی ہے۔ اگر مرکری کا زہر ایک دفعہ جسم میں داخل ہوجائے تو اس کے بداثرات سے نجات حاصل کرنا اگر ناممکن نہیں تو امر محال ضرور ہے۔ یہ بھی آرسینک کی طرح بہت گہرے اور دائمی اثرات کا حامل ہے۔ لیکن آرسینک کا زہر اپنے بداثرات کو آئندہ نسل میں منتقل نہیں کرتا بلکہ تمام تر اثرات اسی ایک وجود میں سمیٹے رکھتا ہے جسے آرسینک دیا گیا ہو۔ وہ جب تک زندہ رہے گا آرسینک کے اثرات کے ساتھ زندہ رہے گا۔ جب مر جائے گا تو ان کے سمیت مٹی میں دفن ہوجائے گا اور اس کا ایک ذرہ بھی بداثر کے طور پر اگلی نسل میں منتقل نہیں ہوگا۔ مگر مرکری ایسی خطرناک چیز ہے کہ اس کے بداثرات نسل در نسل جاری رہتے ہیں۔'' (صفحہ:591)

بری خبر سے پیدا ہونے والے بداثرات

کالی فاس۔ امبرا گریسا۔ کالی کارب۔ نیٹرم میور

''کسی حادثے یا بری خبر کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بداثرات کو دور کرنے کے لئے امبرا گریسا (Ambra Grisea) کی طرح کالی فاس بھی مفید ہے۔ اگر صدمہ کی وجہ سے دماغ ماؤف ہوجائے تو یہ کالی فاس کی اہم علامت ہے۔ بری خبر سے معدے اور دل کو نقصان پہنچے تو کالی کارب بہترین دوا ہے۔ نیٹرم میور بھی صدمہ کے اثرات سے پیدا ہونے والے پاگل پن میں مفید ہے۔ صدمہ اور بری خبر کے بد اثرات سب پر ایک جیسے نہیں ہوتے۔ کالی فاس میں صدمہ اور اچانک پہنچنے والی متوحش خبریں نمایاں طور پر اعصاب کو نقصان پہنچاتی ہیں اور مریض لمبی افسردگی اور کمزوری کا شکار ہوجاتا ہے۔ جس مریض کا مزاج نیٹرم میور کا ہو اس پر صدمہ کا اثر پاگل پن کی صورت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔'' (صفحہ:508)

بدبودار اسہال

کاربوویج۔ بپٹیشیا

''کاربوویج میں ہوا سارے پیٹ میں نہیں بلکہ صرف ایک حصہ میں اوپر کی طرف دباؤ ڈالتی ہے جس میں تعفن بھی پایا جاتا ہے۔ کاربوویج کے اسہال میں بھی بدبو ہوتی ہے اور مریض بہت کمزوری محسوس کرتا ہے۔ اس لحاظ سے اس کی علامات بپٹیشیا سے ملتی ہیں لیکن بپٹیشیا اس بیماری میں زیادہ گہری دوا ہے اور ٹائیفائیڈ کے بدبودار اسہال میں بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ کاربوویج وہاں کام نہیں کرتی۔'' (صفحہ:243)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 28 نومبر 2004ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	چلڈرن کلاس
2-45 a.m	مشاعرہ
3-45 a.m	سوال وجواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	گلشن وقف نو حضور کے ساتھ
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-15 a.m	سوال وجواب
8-45 a.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
9-25 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
9-55 a.m	گلشن وقف نو
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	لقاء مع العرب
1-05 p.m	سپینش سروس
1-55 p.m	سوال وجواب
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 p.m	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	خطبہ جمعہ
9-10 p.m	گلشن وقف نو
10-15 p.m	سیرت حضرت مسیح موعود
10-45 p.m	سوال وجواب

سوموار 29 نومبر 2004ء

1-35 a.m	لقاء مع العرب
2-40 a.m	گلشن وقف نو
3-40 a.m	چلڈرنز کارنر
4-00 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-50 a.m	گلشن وقف نو
6-55 a.m	چلڈرنز پروگرام
7-30 a.m	سوال وجواب
8-35 a.m	کوئز روحانی خزائن
9-15 a.m	خطبہ جمعہ
11-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-50 a.m	لقاء مع العرب
12-50 p.m	چائنیز سروس
1-25 p.m	ایم۔ٹی۔اے سپوٹ لائیٹ
1-55 p.m	فرنچ سروس
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	گلستان وقف نو (اطفال)
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-50 p.m	چلڈرنز پروگرام
6-30 p.m	طبی باتیں
8-00 p.m	فرنچ پروگرام
9-00 p.m	خطبہ جمعہ
10-05 p.m	علمی خطبات
10-45 p.m	سوال وجواب
11-45 p.m	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی

منگل 30 نومبر 2004ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	خطبہ جمعہ
2-35 a.m	چلڈرنز پروگرام
3-15 a.m	علمی خطبات
3-55 a.m	سوال وجواب
5-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-00 a.m	واقفین نو
7-25 a.m	سوال وجواب
8-30 a.m	راہ ہدایت
9-00 a.m	لجنہ میگزین
9-35 a.m	ایم۔ٹی۔اے ٹریول
11-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-55 a.m	لقاء مع العرب
1-00 p.m	سندھی سروس
2-00 p.m	ملاقات
3-05 p.m	انڈونیشین سروس
4-05 p.m	راہ ہدایت
4-40 p.m	ایم۔ٹی۔اے ٹریول
5-05 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-55 p.m	اراؤنڈ دی گلوبل (NASA)
6-55 p.m	بنگلہ سروس
7-55 p.m	ملاقات
9-00 p.m	چلڈرن کلاس
10-10 p.m	لجنہ میگزین
10-45 p.m	سوال وجواب

اعلان داخلہ

شیخ زید پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ لاہور نے ایف سی پی ایس پارٹ ون کورس میں داخلے کا اعلان کیا ہے یہ کورس 6 دسمبر 2004ء سے 13 فروری 2005ء تک منعقد ہورہا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 4 دسمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 21 نومبر 2004ء۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **39581** میں شعیب احمد بٹ ولد مقصود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/6-A دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد بٹ ولد مقصود احمد 18/6-A دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ 17/5 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد طاہر ولد محمد اسماعیل 33/7 دارالرحمت غربی ربوہ وصیت نمبر 37003

مسل نمبر **39582** میں روبینہ یاسمین بنت عبدالسلام قوم مغل پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/38 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس ایک جوڑی۔ 2۔ نقد رقم -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ یاسمین بنت عبدالسلام 11/38 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 امجد رضا ولد عبدالسلام 11/38 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 حامد رضا ولد عبدالسلام 11/38 فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **39583** میں صباء نواز بنت محمد نواز قوم بھٹہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/1 فیکٹری ایریا نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباء نواز بنت محمد نواز 3/1 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 شاہد نواز ولد محمد نواز 3/1 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد عبداللہ خاں 3/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **39584** میں تسنیم اختر بیوہ عبدالسلام قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/38 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی مالیتی -/5000 روپے۔ 2۔ نقد رقم مبلغ -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم اختر بیوہ عبدالسلام 11/38 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 حامد رضا ولد عبدالسلام فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 امجد رضا ولد عبدالسلام فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **39585** میں امۃ الحئی بنت حافظ ملک منور احمد احسان قوم اعوان گھر پیشہ تعلیم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/42 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2.340 گرام مالیتی -/1638 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ الحئی بنت حافظ ملک منور احمد احسان 18/42 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ ملک منور احمد احسان ولد ملک محمد شریف 18/42 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد چیمہ ولد عبداللہ خان 3/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **39586** میں امۃ الشکور زوجہ سید حکیم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/42 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ طلائی زیور وزنی..........اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ الشکور گواہ شد نمبر 1 سید حکیم خاں ولد سید ابراہیم خاں 15/42 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید احمد ولد عبداللطیف 11/3 دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **39587** میں صائمہ ارم زوجہ فرحت حیات جگ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 63 نصرت کالونی فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ بصورت زیور -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ ارم گواہ شد نمبر 1 فرحت حیات بیت ولد صداقت حیات جگ نصرت کالونی فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق حیات جگ ولد صداقت حیات جگ نصرت کالونی فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **39588** میں مقدس روبینہ کوثر بنت حفیظ اللہ مرحوم قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیت -/10000 روپے تقریباً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقدس روبینہ کوثر گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ ولد حفیظ اللہ 12/1 فیکٹری ایریا نمبر 2 ربوہ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد حفیظ اللہ 12/1 فیکٹری ایریا نمبر 2 ربوہ

مسل نمبر **39589** میں آسیہ تبسم عاشی بنت فیض احمد فیض قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیت -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ تبسم عاشی گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناصر ولد فیض احمد فیض 10/40 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال کاہلوں ولد فیض احمد فیض 10/40 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **39590** میں ماہ جبین بنت فیض احمد فیض قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیت -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماہ جبین گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناصر ولد فیض احمد فیض 10/40 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال کاہلوں ولد فیض احمد فیض 10/40 فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **39591** میں عالیہ سون (واقفہ نو) بنت فیض احمد فیض قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی مالیت -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ سون (واقفہ نو) گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناصر ولد فیض احمد فیض 10/40 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال کاہلوں ولد فیض احمد فیض 10/40 فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **39592** میں امجد آفتاب ولد لطیف احمد عابد قوم جٹ باٹھ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد آفتاب گواہ شد نمبر 1 کاشف شہزاد ولد لطیف احمد عابد فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد عابد ولد فتح دین فیکٹری ایریا ربوہ

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-212434 فیکس 213966

خدا کے فضل سے ترقی کی منازل
گوندل بنکویٹ ہال
سیاب منصور پیلس
فون: 04524-212758-212265
گوندل موبائل کیٹرنگ اینڈ فوڈ
پہلا شادی ہال
گوندل ٹینٹ سروس
گولبازار ربوہ فون: 212758

قرارداد تعزیت

بروفات محترمہ امۃ الحی صاحبہ بیگم چوہدری حمید نصراللہ خاں امیر جماعت احمدیہ لاہور

ہم اراکین جماعت احمدیہ لاہور محترمہ امۃ الحی صاحبہ کے سانحہ انتقال پرملال پر رنج وغم کی کیفیت دو چار ہیں۔ آپ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب کی اکلوتی صاحبزادی تھیں۔ اس بزرگ ہستی کی بابرکت تعلیم و تربیت کے طفیل اعلیٰ اخلاق اعلیٰ ظرف عمدہ حسن سلوک معاملہ فہمی اور تدبر کی مالک تھیں۔ آپ نے محترم امیر صاحب کی بیگم کی حیثیت سے کمال حوصلہ مندی استقامت قربانی اور ایثار کے عظیم جذبے سے اپنی تمام زندگی گزاری۔ خاص طور پر 1974ء سے لے کر 2004ء تک تیس سال کے طویل صبر آزما عرصہ میں نہایت عمدگی اور جانفشانی سے تمام خدمات اور فرائض کو نہایت اخلاص اور خوبی سے کماحقہ ادا کیا۔ اپنی ذاتی ترجیحات کو یکسر قربان کر دیا۔ اور حقیقی رنگ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی بہت حسین مثال پیش کی۔ اپنے تمام وسائل کو حتی المقدور جماعت کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے ہمیشہ حوصلہ مندی اور خندہ پیشانی سے کام لیا۔

آپ نے اپنی ساری زندگی میں صدقات و خیرات اور عطیات کا سلسلہ جاری وساری رکھا۔ نادار بے سہارا غریب افراد کو عموماً اور نادار خواتین اور بیوگان کو خصوصاً ہر ممکن امداد سے نوازا۔ آپ نے اس کے لئے ایک خاص فنڈ مختص کیا ہوا تھا۔ بڑی دریا دلی سے اسے صرف کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند سے بلندتر درجات سے نوازتا رہے۔

حضرت چوہدری صاحب کی زندگی کے آخری سال جو آپ نے لمبی بیماری کی صورت میں لاہور میں گزارے۔ محترمہ نے بے مثال لگن محنت اور جان فشانی کے ساتھ بہت مناسب اور احسن طریق پر اپنے فرائض کو نبھایا اور خدمت کی۔

آپ تعلق باللہ کے اعلیٰ مقام پر تھیں۔ اپنی عبادات کا خاص خیال رکھتی تھیں اکثر وقت تسبیح و تحمید ذکر الٰہی اور درود میں وقت صرف کرتی تھیں۔ نمازوں اور تہجد کی ادائیگی کی بہت پابند، دعا گو خاتون تھیں۔ ہم سب کی پر خلوص دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم اور رحمت سے مرحومہ کے درجات کو بلندی عطا فرماتا رہے۔

ہم تمام اراکین جماعت احمدیہ لاہور اس تعزیتی قرارداد کی صورت میں محترم امیر جماعت احمدیہ لاہور اور ان کے بیٹوں محترم نصراللہ خان اور محترم مصطفیٰ احمد نصراللہ خان صاحب اور ان کی بیٹی محترمہ عائشہ حمید نصراللہ خاں کی خدمت میں غم و الم کے جذبات کو پیش کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس سانحہ میں اپنے غیر معمولی فضل و کرم سے صبر جمیل عطا فرمائے اور آپ کی زندگیوں کو ہر لحاظ سے برکتوں اور اپنے فضلوں سے معمور فرمائے۔

(مرسلہ: نائب امیر جماعت لاہور)

ٹیکنیکل میگزین IAAAE

ابھی تک میگزین کے لئے مضامین (بالخصوص اردو میں) بہت کم موصول ہوئے ہیں تمام اراکین IAAAE اور دیگر اہل علم حضرات و خواتین سے مضامین بھجوانے کی درخواست ہے۔

(صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی)

IAAAE بلڈنگ (عقب گولبازار) ربوہ ضلع جھنگ

دستکاری نمائش

☆ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں مورخہ 30 نومبر 2004ء صبح 10 بجے سالانہ دستکاری نمائش کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ خواتین سے درخواست ہے تشریف لاکر طالبات کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ (وائس پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت)

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ریلوے روڈ لاہور نے بی ٹیک (آنرز) سیشن 05-2004ء میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 دسمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 21 نومبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

ولادت

☆ مکرم بشیر احمد خالد صاحب و ثمرہ خالد صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم منیر احمد صاحب (مرحوم) آف وہاڑی کا پوتا اور مکرم شیخ محمد اعظم ندیم آف رائیونڈ کا نواسہ ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور اس کا نام ولید احمد تجویز کیا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ نومولود کو خادم دین، نیک اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

درخواست دعا

مکرم عبدالحلیم احمد صاحب مربی سلسلہ واستاد جامعہ احمدیہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے دوست مکرم آفاق احمد صاحب باجوہ سیکرٹری وقف نو دارالرحمت وسطی ربوہ کی والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد امین صاحب باجوہ 11 رنومبر 2004ء کو گھر میں گر گئی تھیں جس کی وجہ سے ان کے کولہے کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا ہے۔ فیصل آباد کے نیشنل ہسپتال میں ان کا کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ لیکن ابھی کمزوری ہے نیز بعض دیگر عوارض بھی لاحق ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرمہ بیگم ظہور احمد قریشی صاحبہ راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب جماعت درخواست ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفا دے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔نومبر 2004ء

طلوع فجر	5:19
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	11:56
وقت عصر	3:34
غروب آفتاب	5:07
وقت عشاء	6:33

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر
سپلٹ AC ونڈو AC
واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پول
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیا سانڈس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7357309-7223228

C.P.L 29